4023- قسم کھاتے وقت توراۃ اور انجیل پر ہاتھ رکھنے کا حکم

سوال

غیر اسلامی ممالک میں اگر عدالتی نظام میں یہ قانون ہو کہ حلف توراۃ یا انجیل پر لیا جائے تو حلفیہ بیان دیتے ہوئے مسلمان شخص کا توراۃ یا انجیل پر ہاتھ رکھنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

-اللہ تعالی کے علاوہ کسی اور چیز کے ساتھ حلف دینا جائے نہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جو شخص قسم اٹھانا چاہتا ہو تو وہ اللہ تعالی کی قسم اٹھائے وگرنہ خاموش رہے"

-قسم کے صحیح ہونے کے لیے قرآن مجید پر ہاتھ رکھنا شرط نہیں، لیکن بعض لوگ قسم کو پختہ کرنے اور قسم اٹھانے والے کو ڈرانے کے لیے ایسا کرتے ہیں کہ وہ جھوٹی قسم نہ اٹھائے.

-مسلمان شخص کے لیے حلف اٹھاتے وقت توراۃ یا انجیل پر ہاتھ رکھنا جائز نہیں ہے، کیونکہ اس وقت ان دونوں کتابوں کے سب نسخے محرف شدہ ہیں، اور وہ اصلی توراۃ اور انجیل نہیں جو موسی اور عیسی علیہما السلام پر نازل ہوئی تھی، اور اس لیے بھی کہ اللہ تعالی نے جو شریعت اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دے کر مبعوث فرمایا ہے اس نے پہلی تمام شریعتوں کو منسوخ کر دیا ہے.

-جب کسی بھی غیر اسلامی ملک میں عدالتی نظام میں یہ قانون ہو کہ حلفیہ بیان دینے والے کو توراۃ یا انجیل پر یا دونوں پر ہاتھ رکھنا پڑتا ہو تو مسلمان شخص کو چاہیے کہ وہ عدالت سے مطالبہ کرے کہ وہ اللہ تعالی کی قسم اٹھائے گا، اور اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ قرآن مجید کی قسم اٹھالے کیونکہ قرآن مجید اللہ تعالی کی کلام ہے، اور بغیر کسی تعظیم کی نیت کے ان دونوں یا کسی ایک پر ہاتھ رکھ کر قسم اٹھانے میں کوئی حرج نہیں.

دیکھیں : ملخص فتاوی المجمع الفقھی الاسلامی

واللہ اعلم.